© rasailojaraid.com

ترجمۃ القرآن

مولانا محمد اکرم مدنی
مدرس جامعہ سلفیہ

ترجمۃ الحدیث

حج کی فرضیت اور اس کی فضیلت

قولہ تعالیٰ: ﴿ولله على الناس حج البيت من استطاع اليه سبيلا ومن كفر فان الله غني عن العالمين﴾ (آل عمران:۹۷)

ترجمہ: (اللہ تعالیٰ نے فرمایا) اور اللہ کے لیے لوگوں پر بیت اللہ کا حج کرنا ہے جو اس کی طرف راستے کی طاقت رکھے اور جس نے کفر کیا تو یقیناً اللہ تعالیٰ جہانوں سے بے نیاز ہے۔

قارئین کرام: حج اسلام کا عظیم الشان رکن ہے جس کی ادائیگی صاحب استطاعت ہر مسلمان کے لیے لازمی اور واجب ہے۔ جیسا کہ مذکورہ آیت کی تفسیر میں مفسرین نے وضاحت کی ہے کہ استطاعت سے مراد ''الزاد والراحلة'' ہے۔ یعنی آمد و رفت کا خرچ اور اس کے بعد گھر میں بچوں کی کفالت کا انتظام ہے۔ ایسے لوگوں پر حج فرض ہے اور استطاعت کے باوجود حج نہ کرنے کو قرآن حکیم نے کفر سے تعبیر کیا ہے۔ صاحبِ استطاعت کے لیے زندگی میں ایک دفعہ حج کرنا ضروری ہے (اگر کوئی نفلی حج بار بار کرتا ہے تو اس کی بہت زیادہ فضیلت ہے) جیسا کہ مندرجہ ذیل حدیث سے اس کی وضاحت ہوتی ہے:

عن ابی هريرة رضي الله عنه قال خطبنا رسول الله ﷺ فقال يايها الناس قد فرض الله عليكم الحج فحجوا فقال رجل "اكل عام يا رسول الله؟" فسكت حتى قالها ثلاثا فقال رسول الله ﷺ لو قلت نعم لوجبت ولما استطعتم ثم قال "ذروني ما تركتم فانما هلك من كان قبلكم بكثرة سوالهم واختلافهم على انبياء هم' فاذا امرتكم بشيء فاتوا منه ما استطعتم واذا نهيتكم عن شيء فدعوه (رواه مسلم' كتاب الحج' باب فرض الحج مرة في العمر)

(بقیہ صفحہ: 46 پر)

زادِ راہ حلال ہونا چاہیے

((عن ابي هريرة رضي الله عنه ان النبي ﷺ قال اذا خرج الحاج حاجا بنفقة طيبة ووضع رجله في الغرز فنادى لبيك اللهم لبيك ناداه مناد من السماء لبيك وسعديك زادك حلال وراحلتك حلال وحجك مبرور غير مازور واذا خرج بالنفقة الخبيثة فوضع رجله في الغرز فنادى لبيك ناداه مناد من السماء لا لبيك ولا سعديك زادك حرام ونفقتك حرام وحجك مازور غير ماجور)) (رواہ الطبرانی فی الاوسط)

ترجمہ: ''حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب ایک شخص حج کرنے کے لیے پاکیزہ مال لے کر نکلتا ہے اور رکاب میں پاؤں رکھتا ہے اور لبیک اللھم لبیک کی آواز لگاتا ہے تو آسمان سے آواز آتی ہے لبیک وسعدیک۔ تیرا زادِ راہ حلال ہے۔ تیری سواری حلال ہے' تیرا حج قبول ہے' آپ پر کوئی بوجھ نہیں اور جب کوئی شخص حرام مال لے کر حج کے لیے جاتا ہے اور رکاب میں پاؤں رکھتا ہے اور لبیک اللھم لبیک کی آواز لگاتا ہے تو آواز آتی ہے لا لبیک ولا سعدیک تیری حاضری قبول نہیں تیرا زادِ راہ حرام ہے۔ خرچہ حرام مال کا ہے اور تیرا حج قبول نہیں۔''

قارئین کرام: مذکورہ حدیث سے معلوم ہوا کہ حاجی کے حج کی قبولیت کے لیے جہاں یہ ضروری ہے کہ وہ شرک کا ارتکاب نہ کرے' بدعات سے اجتناب کرے اور ہر قسم کی اللہ و رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نافرمانی سے اپنے آپ کو بچائے اور سنت کے مطابق حج کا فریضہ ادا کرے۔ وہاں یہ بھی انتہائی ضروری ہے کہ اس کا زادِ راہ حلال اور پاکیزہ مال سے ہو۔ (بقیہ صفحہ: 47 پر)

© rasailojaraid.com